ارتقائی منازل تک رسائی حاصل کی ہے تو غالباً یہ کوئی مبالغہ آمیز دعوےٰ نہ ہوگا ۔ مگر مقام افسوس ہے کہ ابھی تک اس سرمائے کے تمام پہلوؤں کا سیر حاصل جائزہ نہیں لیا گیا ۔ بے شک اردو ادب میں طنز ومزاح پر بعض خیال افروز مضامین چھپے ہیں اور ہمارے بعض نہایت اچھے لکھنے والوں نے "اردو ادب میں طنز ومزاح" کا تاریخی یا تنقیدی جائزہ لینے کی بھی کوشش کی ہے۔ لیکن فی الحقیقت یہ کاوشیں چند مختصر یا طویل مضامین سے آگے نہیں بڑھیں اور اردو ادب کی یہ اصناف تاحال ایک گہرے اور سیر حاصل تجزئے کی محتاج ہیں ۔ اس سلسلے میں یہ امر شاید دلچسپی سے خالی نہ ہو کہ اردو ادب میں طنز ومزاح پر آج تک صرف ایک اہم کتاب شائع ہوئی ہے یعنی "طنزیات ومضحکات" از پروفیسر رشید احمد صدیقی ۔ اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ یہاں نہ صرف مغربی ادب میں مزاح نگاری کی تاریخ کے بارے میں مصنف نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے بلکہ پہلی بار بعض مغربی اصولوں کی روشنی میں اردو کے طنزیہ و مزاحیہ ادب کا جائزہ لینے کی بھی کوشش کی ہے ۔ تاہم ایسا ضرور محسوس ہوتا ہے کہ پروفیسر موصوف نے ارادی طور پر اپنے میدان عمل کو زیادہ وسیع نہیں کیا ۔ شاید